از عدالتِ عظمی

رام سنگھ

بنام

ریاست اتر پردیش اور اور پیز

تاریخ فیصلہ: 25 جولائی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک؛ جسٹس صاحبان]

یوپی امپوزیشن آف سیلنگ آن لینڈ ہولڈنگز ایکٹ، 1960: دفعہ 2(8)۔

زمین کی ملکیت - گروولینڈ - کٹ آف کی تاریخ 24 جنوری 1971 مقرر کی گئی - اس تاریخ تک سوائے درختوں کے مکمل طور پر اگائے گئے درختوں کو شامل کرنا - اپیل کنندہ 24 جنوری 1971 کو موجودہ درختوں کو کاٹنا اور کٹ آف کی تاریخ کے بعد اس زمین پر نئے درخت لگانا - اس طرح کی زمین ایکٹ کے تحت گروولینڈ نہیں بنتی ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1765، سال 1982۔

سی ایم ڈبلیو نمبر 7091، سال 1978 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 22.2.80 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے پرمود سوروپ۔

جواب دہندگان کے لیے آر سی ورما، اے کے سریواستو اور ایم این کورال۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل الہ آباد عدالت عالیہ کے حکم کے خلاف اٹھتی ہے جو 22 فروری 1980 کو رٹ پٹیشن نمبر 6667، سال 1978 میں دیا گیا تھا۔ حقیقت کے طور پر، یوپی امپوزیشن آف سیلنگ آن لینڈ ہولڈنگز ایکٹ کے تحت دونوں ٹریبونلز کی طرف سے درج کردہ نتیجہ یہ ہے کہ اپیل کنندہ نے 24 جنوری 1971 کو موجودہ درختوں کو کاٹ کر نئے درخت لگائے تھے۔ اس بنیاد پر، سوال پیدا ہوا؛ کیا اپیل کنندہ کے ذریعہ لگائے گئے درخت ایکٹ کے دفعہ 23(8) کے معنی میں ایک باغ کی زمین ہوں گے جو کہ ذیل میں لکھا گیا ہے:

(8) "گروو لینڈ کا مطلب ہے زمین کا کوئی مخصوص ٹکڑا جس میں 24 جنوری 1971 سے پہلے لگائے گئے درخت (امرود، پپیتا، کیلے یا انگور کے پودے) شامل نہیں ہیں، اس تعداد میں کہ وہ روکتے ہیں، یا جب مکمل طور پر اگ جائے گا، تو زمین یا اس کا کوئی کافی حصہ بنیادی طور پر کسی دوسرے مقصد کے لیے استعمال ہونے سے روکتا ہے، اور ایسی زمین پر درخت ایک گروو بناتے ہیں۔

اس کا پڑھنا واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مقننہ نے 24 جنوری 1971 کو موجودہ درختوں کے لیے کٹ آف کی تاریخ مقرر کی ہے سوائے اس تاریخ سے پہلے لگائے گئے امرود، پپیتا، کیلے یا انگور کے پودوں کے۔ دوسرے لفظوں میں، مقننہ نے اشارہ کیا ہے کہ اس تاریخ تک مکمل طور پر اگے ہوئے درختوں کے ساتھ موجود کوئی بھی باغ سوائے درختوں کے اور ایکٹ کے مقصد کے لیے ہوگا۔ ضروری مضمرات کے مطابق اس تاریخ کے بعد لگایا گیا کوئی بھی درخت ایکٹ کے تحت باغ کی زمین نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ اپیل گزار کے ماہر وکیل شری پرمود سوروپ کی یہ دلیل کہ گرے ہوئے درختوں کی جگہ کچھ نئے درخت لگائے گئے تھے، قابل فہم ہے، ہم اس دلیل کو قبول نہیں کر سکتے کیونکہ مقننہ نے خاص طور پر موجودہ درختوں کی تاریخ مقرر کی ہے، یعنی۔ 24, جنوری 1971۔ ان حالات میں عدالت عالیہ کے نقطہ نظر کو غیر ضروری نہیں کہا جا سکتا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document